ازعدالت عظمی

رمیش کمار چودھا اور دیگران

بنام

اسٹیٹ آف ایم۔ پی۔ اور دیگران

20 ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

قانونی مالازمت:

ایم پی ایریگیشن انجینئرنگ سروسز (گزٹیڈ) بھرتی کے قواعد، 1968:

قواعد 7، 15، 16—ترقی—اسسٹنٹ انجینئر—سال کی یکم جنوری کو اہلیت—گریجویٹ انجینئرز کے پاس کم از کم 8 سال کا تجربہ ہونا چاہیے—ڈپلومہ انجینئرز کے پاس کم از کم 12 سال کا تجربہ ہونا چاہیے—اگر ڈپلومہ انجینئرز گریجویشن حاصل کرتے ہیں تو وہ 8 سال کے بعد ترقی کے اہل ہو جاتے ہیں—لیکن تاریخ منقطع یکم جنوری ہونے کی وجہ سے، چاہے انہوں نے ڈگری حاصل کر لی ہو، اس تاریخ سے پہلے ان کی اہلیت کو تاریخ منقطع کے بعد مدنظر رکھا جائے گا—جن لوگوں کو ٹریبونل کے احکامات کی بنیاد پر ان کی اہلیت سے پہلے ترقی دی گئی ہو—ایڈ ہاک اور قوانین سے باہر کے ساتھ سلوک کیا جائے—اس تاریخ سے ترقی کا حقدار نہیں ہونا چاہیے—ڈی پی سی کو ہر سال فروری یا مارچ میں بیٹھنا چاہیے اور 1992 سے 1996 تک خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے امیدواروں پر غور کرنا چاہیے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر۔ 1996 کا12859—69۔

1993 کے۔او۔اے۔نمبر 180 میں بھوپال بنچ میں مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 12.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس بی سنیل اور آر ڈی اپادھیائے

جواب دہندگان کے لیے بی ایس بنتھیا

ریاست کے لیے ایس کے اگنیہو تری اور سا کیش کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

رخصت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں مدھیہ پردیش اسٹیٹ ٹریبونل کے احکامات سے پیدا ہوتی ہیں جو یکم اکتوبر 1994 کو او اے نمبر 616 / 93 اور بیچ میں دیے گئے تھے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ اپیل گزاروں کے ساتھ ساتھ جواب دہندگان آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر کی طرف سے جاری کردہ ایم پی ایریگیشن انجینئرنگ سروسز (گزیٹڈ) بھرتی قواعد، 1968 توضیعات کے تحت چلتے ہیں۔ قواعد کا قاعدہ 7 بھرتی کا طریقہ یا تو براہ راست بھرتی کے ذریعے یا ٹھوس یا باضابطہ فیڈر کیڈر کی ترقی کے ذریعے تجویز کرتا ہے، یعنی ذیلی انجینئرز، یا اس شخص کی منتقلی کے ذریعے جو اس طرح کے عہدے پر فائز تھا جو ریاستی حکومت اس لیے متعین کرے۔ رول 15 کے تحت اہلیت کے معیار اور قاعدہ 16 کے تحت غور کے لیے طریقہ کار تجویز کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہے :

".15 ترقی کے لیے اہلیت کی شرائط:

(1) ذیلی قاعدہ (2) توضیعات کے تابع، کمیٹی ان تمام افراد کے معاملات پر غور کرتی ہے جنہوں نے اس سال جنوری کے پہلے دن گوشوارہ IV کے کالم 2 میں مذکور عہدے/ خدمت یا حکومت کی طرف سے اس کے مساوی قرار دی گئی کسی بھی دوسری پوسٹ یا پوسٹ پر مقررہ سال کی خدمت (چاہے وہ سرکاری ہو یا اصل) مکمل کر لی ہو اور ذیلی قاعدہ (2) کے مطابق زیر غور زون میں ہوں :

(i) ذیلی انجینئرز ہیڈ ڈرافٹ مین/ ڈرافٹ مین اسسٹنٹ انجینئرز کے عہدے پر سب انجینئرز، ہیڈ ڈرافٹ مین/ ڈرافٹ مین کے

طور پر کم از کم 12 سال کی خدمت۔

بشرطیکہ ایک سب انجینئر ہیڈ ڈرافٹسمین/ ڈرافٹسمین جس نے کم از کم 8 سال کی سروس مکمل کی ہو اور تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول/ الیکٹریکل/مکینیکل انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی ہو یا ریاستی حکومت کی طرف سے اس کے مساوی اعلان کردہ اہلیت بھی اسسٹنٹ کے عہدہ پر ترقی کے لئے اہل ہوگی۔ انجینئر اور ہر بار غور کیا جائے گا، صرف غور کے زون کے بعد اور حتمی انتخاب کی فہرست دونوں گروپوں سے میرٹ کی بنیاد پر بنائی جائے گی، مثال کے طور پر، اگر اسسٹنٹ انجینئر کے کیڈر میں دس اسامیاں خالی ہیں سب انجینئرز کی فروغ پھر 10x 5=50 ڈپلومہ ہولڈرز ذیلی انجینئرز کو ورکنگ لسٹ میں شامل کیا جائے گا اور اس کے بعد اہل گریجویٹ ذیلی انجینئرز کو ترقی کے لیے ان کی تقدم کے مطابق سمجھا جائے گا۔

(ii) جونیئر انجینئرز اسسٹنٹ انجینئرز کے عہدہ پر کم از کم 2 سال جونیئر انجینئر کے طور پر خدمات انجام دیں۔

(iii) اسسٹنٹ ریسرچ آفیسرز کی پوسٹ پر ریسرچ اسسٹنٹ کم از کم 8 سال کی بطور ریسرچ اسسٹنٹ۔

(iii) پشتے کے انسپکٹر/ سائلٹ اینالسٹ کو اسسٹنٹ ریسرچ آفیسرز کے عہدہ پر کم از کم 8 سال کی سروس ایمبنکمنٹ انسپکٹر/ سائلٹ اینالسٹ کے طور پر۔

(iv) اسسٹنٹ انجینئرز کو سب انجینئرز ہیڈ ڈرافٹس مین/ ڈرافٹسمین کیڈر سے E.E کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے جس کی کل سروس کم از کم 18 سال ہے جس میں سے کم از کم 6 سال اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر ہونے چاہئیں۔

(v) ایگزیکٹو انجینئرز کے عہدے پر اسسٹنٹ انجینئرز کے طور پر کم از کم 6 سال۔

(vi) چیف انجینئرز کے عہدے پر سپرنٹنڈنٹ انجینئرز کم از کم 6 سال تک سپرنٹنڈنٹ انجینئرز کے طور پر خدمات انجام دیں۔

(2) انتخاب کا میدان عام طور پر فہرست منتخب میں شامل کیے جانے والے افسران کی تعداد سے پانچ گنا تک محدود ہوگا، بشرطیکہ اگر اس طرح طے شدہ فیلڈ میں مناسب افسران کی مطلوبہ تعداد دستیاب نہ ہو تو اس فیلڈ کو اس حد تک بڑھایا جا سکتا ہے جسے کمیٹی تحریری طور پر وجوہات کا ذکر کرتے ہوئے ضروری سمجھتی ہے۔

16. مناسب افسران کی فہرست تیار کرنا:

(1) کمیٹی ایسے افراد کی فہرست تیار کرے گی جو مذکورہ بالا قاعدہ 15 میں مقرر کردہ شرط کو پورا کرتے ہیں اور کمیٹی کے ذریعہ انہیں ملازمت میں ترقی کے لیے موزوں قرار دیا جاتا ہے۔ یہ فہرست منتخب فہرست کی تیاری کی تاریخ سے ایک سال کے دوران ریٹائرمنٹ اور ترقی کی وجہ سے متوقع آسامیوں کا احاطہ کرنے کے لیے کافی ہوگی۔ مذکورہ فہرست میں شامل افراد کی تعداد کے 25 فیصد پر مشتمل ایک ریزرو لسٹ تیار کی جائے گی تا کہ مذکورہ مدت کے دوران ہونے والی غیر متوقع آسامیوں کو پورا کیا جا سکے۔

(2) اس طرح کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے انتخاب تقدم کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر لحاظ سے میرٹ اور مناسبیت پر مبنی ہوگا۔

(3) فہرست میں شامل افسران کے ناموں کو تقدم کے لحاظ سے ترتیب دیا جائے گا (جیسا کہ ہر فہرست منتخب کی تیاری کے وقت کالم II گوشوارہ IV سروس میں ہے؛ بشرطیکہ کوئی جونیئر آفیسر، جو کمیٹی کی رائے میں غیر معمولی قابلیت اور مناسبیت کا حامل ہو، اسے فہرست میں اس سے سینئر افسران کے مقابلے میں اونچا مقام دیا جا سکتا ہے۔

وضاحت: ایک شخص جس کا نام فہرست منتخب میں خارج ہے لیکن جس کا نام فہرست کی میعاد کے دوران ترقی نہیں دی گئی ہے، اس کا صرف اس کے پہلے انتخاب کی حقیقت کی وجہ سے بعد کے انتخاب میں زیر غور افراد پر سنیارٹی کا دعوی نہیں ہوگا۔

(4) اس طرح تیار کی گئی فہرست کا ہر سال جائزہ لیا جائے گا اور اس پر نظر ثانی کی جائے گی۔

(5) اگر انتخاب، جائزہ یا نظر ثانی کے عمل میں، سروس کے کسی بھی رکن یا مدھیہ پردیش آبپاشی محکمہ (غیر گزٹیڈ) سروس کے اراکین کو ہٹانے کی تجویز پیش کی جاتی ہے، تو کمیٹی مجوزہ منسوخی کی وجوہات درج کرے گی۔

ان قواعد کا ایک مختصر بیان واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ اہلیت کو سال کے یکم جنوری کو سمجھا جاتا ہے۔ عہدہ دار کو مقررہ سالوں کی خدمت مکمل کرنی چاہیے، یعنی گریجویشن انجینئرز کے لیے 8 سال کی خدمت اور سب انجینئرز کے لیے 12 سال کی خدمت۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ جنوری 1992 تک اپیل گزاروں نے گریجویشن کی اہلیت حاصل نہیں کی تھی لیکن ان میں سے کچھ نے 8 سال کی خدمت مکمل کی تھی۔ اسی طرح ٹریبونل کی ہدایات کے مطابق ترقی پانے والے جواب دہندگان نے اکتوبر 1992 میں گریجویشن کی اہلیت حاصل کی تھی۔ جب دسمبر 1992 میں ڈی پی سی کا اجلاس سال 1992 کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ہوا تو ان کے دعوے زیر غور نہیں آئے۔ لہذا، جواب دہندگان نے او اے دائر کیے اور ٹریبونل نے فیصلہ دیا ہے کہ چونکہ انہوں نے 8 سال کی خدمت مکمل کر لی ہے اور

گریجویشن بھی حاصل کرلی ہے، اگرانہیں ترقی کے لیے موزوں پایا جائے توان پر غور کیا جانا چاہیے۔اس طرح ان کی ترقی ہوئی۔

اپیل گزاروں کا معاملہ یہ ہے کہ اگرچہ جواب دہندگان نے سال 1992 کے یکم جنوری کو اہلیت کے معیار کومکمل کرلیا تھا، یہ ایک حقیقت ہے کہ اس تاریخ کے بعد حاصل کی گئی گریجویشن قابلیت لیکن ڈی پی سی سے پہلے ان کے معاملات پر غور کیا گیا تھا کہ وہ ترقی کے حقدار نہیں ہیں۔ٹریبونل کی طرف سے اپنایا گیا نقطہ نظر غیر قانونی اور اس سے پہلے مذکور قواعد کے قواعد 15 اور 16 کے منافی ہے۔ہمیں دلیل میں طاقت ملتی ہے۔جیسا کہ دیکھا گیا ہے کہ قاعدہ 15 اہلیت کے معیار کے حوالے سے ایک واضح مینڈیٹ ہے۔سب سے پہلے، ڈپلومہ ہولڈرز کے پاس اسسٹنٹ انجینئرز کے طور پر ترقی کے لیے اہلیت کے لیے کم ازکم 12 سال کی کوالیفائنگ سروس ہونی چاہیے۔اگر کوئی ڈپلومہ ہولڈر گریجویشن حاصل کرتا ہے، تو اسے کم ازکم آٹھ سال کی خدمت مکمل کرنی چاہیے تب ہی وہ اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر ترقی کے لیے غور کرنے کا اہل ہوجاتا ہے۔اسے سب اسٹیشن میں سب انجینئر کے عہدے پر فائز ہونا چاہیے یا مقررہ صلاحیت کے مطابق مسلسل کام کرنا چاہیے۔لیکن اہلیت کے لیے تاریخ منقطع اس سال کی پہلی جنوری ہے جس میں اہلیت پر غور کیا جانا تھا۔چونکہ جواب دہندگان نے اکتوبر 1992 میں قابلیت حاصل کی تھی، اس لیے وہ سال 1992 کے لیے ترقی کے لیے غور کرنے کے اہل نہیں ہوئے حالانکہ ڈی پی سی کا اجلاس دسمبر 1992 میں ہوا تھا۔نتیجتاً، ٹریبونل کی طرف سے جاری کردہ ہدایت اور توہین عدالت کے احکامات کے مطابق جواب دہندگان کی تقرریاں واضح طور پر غیر قانونی ہیں۔ہمیں بتایا گیا ہے کہ انہیں پہلے ہی ترقی دے دی گئی ہے۔لہذا، ان کی ترقیوں کو ایڈہاک اور ڈی ہارس قوانین کے مطابق سمجھا جانا چاہیے۔اگرچہ ٹریبونل کے احکامات کے مطابق، انہیں ترقی دی گئی، اس طرح کی ترقیاں کسی بھی دوسرے اہل امیدوار پر تقدم کا کوئی حق نہیں دیتی ہیں جنہوں نے یکم جنوری 1992 کو قابلیت حاصل کی تھی۔لہذا، ڈی پی سی کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ہر سال فروری یا مارچ کے مہینے میں امیدواروں کے متعلقہ دعووں پر غور کرنے کے لیے بیٹھے، بشرطیکہ اگر کوئی خالی جگہ موجود ہو یا متوقع ہو۔جہاں تک اس سال کا تعلق ہے، انہیں یکم جنوری 1992 سے یکم جنوری 1996 کے درمیان پیدا ہونے والی آسامیوں پر غور کرنے کے لیے اس سال بیٹھنا چاہیے۔ڈی پی سی کو چاہیے کہ وہ ہر سال پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کی نشاندہی کرے اور متعلقہ اہل امیدواروں ڈپلومہ ہولڈرز کے ساتھ ساتھ انجینئروں کے معاملات پر غور کرے، جنہوں نے ڈپلومہ ہولڈرز یا ڈپلومہ ہولڈرز کے ذریعہ 12 سال کی خدمت مکمل کی ہے جو ہر سال جنوری کے پہلے دن سے پہلے گریجویشن حاصل کرتے ہیں۔ایسے امیدوار جو فٹ پائے جاتے ہیں اور تجویز کردہ فٹ پائے جاتے ہیں انہیں باقاعدہ ترقی دی جائے بشرطیکہ وہ نچلی درجہ بندی میں عملی صلاحیت میں ٹھوس یا ٹھوس ہوں۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ امیدوار، جنہوں نے ٹریبونل کے احکامات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حکومت سے رجوع کیا اور ترقی پائی، ان پر بھی غور کیا گیا اور انہیں ترقی دی گئی۔تمام تقرریوں کو بھی ایڈہاک سمجھا جانا چاہیے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ٹریبونل کے احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔این۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document